السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص قبل نماز عیدالاضحیٰ صبح سورج نکلتے ہی ناخن کتروالے یا حجامت بنوائے تو جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حجامت قربانی کے بعد مسنون ہے کیونکہ قرآن مجید میں ہے:

(وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ... ١٩٦... البقرة

یعنی قربانی حلال ہونے سے پہلے سر نہ مونڈو۔ دوسری جگہ قربانی کا ذکر کرکے فرمایا: ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ یعنی قربانی کے بعد میل کچیل اتاریں۔

مشکوۃ باب فی الاضعیتہ میں حدیث ہے کہ آپ نماز عید پڑھ کر فارح ہوئے تو قربانیوں کا گوشت دیکھا جو نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ذبح کی گئی تھیں۔ فرمایا جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا وہ اس کی جگہ اور قربانی کرے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غیر حاجیوں سے تقدیم وتاخیر ہوجائے تو معاف نہیں، ہاں معاملہ طاقت سے باہر ہوجائے تو بحکم لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا معاف ہوسکتا ہے۔ (ایضاً فتاویٰ اہل حدیث

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص554

محدث فتویٰ